سوال

مطلب

جواب

لحمد للہ.

ر یہ ہے کہ فوت شدہ انبیائے کرام اور اولیائے عظام سے برکت حاصل کرنے کے لیے ذبح کرنا حرام ہے ، اسی طرح جنوں کو راضی کرنے کے لیے جانور ذبح کرنا ، جنوں سے اپنے مسائل حل کروانے کے لیے ، یا ان کے شر سے بچنے کے لیے جنوں کے لیے ذبح کرنا حرام ہے ؛ کیونکہ یہ شرک اکبر ہے ، غیر اللہ
جبکہ مہمانوں کی عزت افزائی کے لیے اور اہل خانہ پر فراخی کے لیے ذبح کرنا ، اسی طرح قرب الٰہی کی تلاش میں فوت شدگان کی جانب سے صدقہ کرتے ہوئے جانور ذبح کرنا کہ اس کے ثواب میں زندہ اور فوت شدگان شریک ہوں تو یہ جائز ہے ، بلکہ یہ ایسی نیکی ہے جس کے ثواب کی امید اللہ تعالی سے کی جا سکتی
اللہ تعالی عمل کی توفیق دے ، اللہ تعالی درود و سلام نازل فرمائے ہمارے نبی ، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر ۔ " ختم شد

بن عبد اللہ بن باز الشیخ عبد الرزاق عفیفی الشیخ عبد اللہ غدیان الشیخ عبد اللہ بن قعود

ٹ : (1/196)

ں : (1/225) میں یہ بھی ہے کہ :

رنا ، [illegible]
اللہ تعالی عمل کی توفیق دے ، اللہ تعالی درود و سلام نازل فرمائے ہمارے نبی ، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر ۔ " ختم شد

عبد اللہ بن باز الشیخ عبد الرزاق عفیفی الشیخ عبد اللہ غدیان الشیخ عبد اللہ بن قعود"

واللہ اعلم